© rasailojaraid.com

ترجمة القرآن الحدیث

مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وھوالذی انشاء جنٰت معروشت وغیر معروشت والنخل والزرع مختلفاً اکلہ والزیتون والرّمان متشابھاً وغیر متشابھاً کلوا من ثمرہ اذا اثمروا اتوا حقہ یوم حصادہ ولا تسرفوا انّہ لا یحب المسرفین. (سورۃ الانعام۔ 121)

اور وہی (اللہ تعالیٰ) جس نے پیدا فرمائے چھپڑوں پر چڑھائے باغات اور زمین پر بچھائے ہوئے باغات اور پیدا فرمائی کھجور اور کھیتی کہ مختلف ہیں (مزے میں) ان کے پھل اور زیتون اور انار پیدا کیے جو ایک دوسرے کے مشابہ بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کے مشابہ نہیں بھی ہوتے۔ ان سب پھلوں میں سے کھاؤ جب وہ نکل آئیں اور اس میں جو حق واجب ہے وہ اس کی کٹائی کے دن ہی ادا کرو۔ اور حد سے مت گزرو یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ یہ اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ایسا فریضہ ہے جس کا تعلق حقوق اللہ اور حقوق العباد سے ہے۔ اس کے متعلق سابقہ آسمانی شریعتوں میں احکام موجود ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دین اسلام نے بھی زکوٰۃ کی اہمیت وافادیت کو نہایت پرزور انداز میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں بیشتر مقامات پر ''اقیموا لصلاۃ'' کے ساتھ ''واتوالزکوٰۃ '' کا حکم دیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں جس قدر نماز کی اہمیت ہے اسی قدر زکوٰۃ کی اہمیت ہے۔

نیز اسلام نے عشر وزکوٰۃ کے فوائد وثمرات بیان کرتے ہوئے اسے طہارت وپاکیزگی، خیر وبرکت اور رحمت خداوندی کا سبب قرار دیا ہے۔ اور اسے ایمان کی علامت ونشانی دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی کا ضامن ٹھہرایا ہے۔ جبکہ عشر وزکوٰۃ سے پہلوتہی اور اعراض کرنے والوں کو سخت تنبیہ کرتے ہوئے شدید عذاب کی وعید بھی سنائی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال ودولت سے نوازا لیکن اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی تو وہی مال روز قیامت زہریلے سانپ کی شکل میں اس کے پیچھے لگا دیا جائے گا۔ اور اسی کے ذریعے انسان کو سزا دی جائے گی۔ (صحیح بخاری) بلکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو قوم بھی

(باقی صفحہ 51)

© rasailojaraid.com